روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 4 مارچ 2008ء 25 صفر 1429 ہجری 4 امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 51

نورقرآنی کے حصول کی دعا

آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ کو یہ دعا سکھائی:۔

اے اللہ اے رحمٰن! تیرے جلال اور تیرے چہرے کے نور کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہوں کہ تو میری آنکھوں کو اپنی کتاب کے نور سے منور کر اور اسے میری زبان پر رواں کر دے اور میرے دل کو اس کے لئے وسعت دے اور میرے سینے کو اس کے ساتھ کھول دے۔ اور اس کے ساتھ میرے بدن کو دھو دے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء الحفظ حدیث نمبر 3493)

آنحضرتؐ کو تکلیف پہنچانے والے اور قرآن کریم کو جھوٹا کہنے والے اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچ نہیں سکتے

قرآن کریم کی تعلیم سے پاک دل مومن ہی فیض پاتا ہے

دینی علوم کو حاصل کرنے کے لئے پاک دل ہونے اور تقویٰ و طہارت کی ضرورت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 فروری 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 فروری 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ کچھ عرصے سے دوبارہ کھل کر دین حق، رسول اللہ ﷺ کی ذات مبارک اور قرآن کریم کی تعلیم پر حملے کئے جا رہے ہیں اور کوشش کی جا رہی ہے کہ دین کو بدنام کیا جائے۔ دین حق ایک ایسا مذہب ہے جو زمانے کی ضروریات کو پورا کرنے والا ہے اور قرآن کریم کی تعلیم کو دیکھ کر لوگوں کا رخ دین حق کی طرف ہو رہا ہے کیونکہ یہ تعلیم حقیقت پسندانہ اور فطرت کے مطابق ہے۔ حضور انور نے ایک یورپین صحافی خاتون کے قرآن کریم پڑھ کر دین حق میں داخل ہونے کا واقعہ بیان کیا۔ حضور انور نے حضرت عمرؓ کے ایمان لانے کا واقعہ بیان فرمایا کہ وہی عمرؓ جو آنحضرتؐ کے قتل کے درپے تھے، قرآن کریم کی ایک آیت سن کر ہی اس قدر گھائل ہوئے کہ اپنا سر آنحضرتؐ کے قدموں میں رکھ دیا۔ حضور انور نے آنحضرتؐ کے خاکے بنانے والوں کے خلاف ڈنمارک کے ہی رہنے والے بعض شرفاء کے جذبات اور تبصرے پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اس قسم کے کارٹون شائع کرنے والے بعض لوگ ہیں جو ایسی حرکات کر کے مومنین کے جذبات مجروح کرنا چاہتے ہیں۔ ورنہ اکثریت وہاں کے لوگوں میں سے ایسے شرفاء کی ہے جو کہ اس قسم کی حرکات کی شدید مذمت اور ردعمل کا اظہار کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ محمد مصطفیٰؐ کے دین کا مقدر تو اب پھیلنا ہے اور انشاء اللہ پھیلے گا لیکن نہ کسی قسم کی دہشت گردی سے اور نہ عسکریت سے بلکہ اس پیغام کے ذریعے سے جو قرآن کریم میں پیار اور محبت پھیلانے کے لئے دیا گیا ہے اور دین فطرت کے اظہار کے ذریعے سے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ اس پیغام کو زیادہ سے زیادہ پھیلائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ان سب قرآن کریم کے مخالفین کو یاد رکھنا چاہئے کہ یہی وہ تعلیم ہے جس کے بارے میں خدا تعالیٰ نے اعلان کیا ہے کہ اس نے غالب آنا ہے اور یہ الٰہی تقدیر ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایسے لوگ جن کے دل کینوں اور بغضوں سے پُر ہیں اور جو قرآن کریم کو صرف اعتراض تلاش کرنے کی غرض سے پڑھتے ہیں اور جن کے دل پتھر بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت ہیں، ان کو قرآن کی تعلیم کوئی فائدہ نہیں دے سکتی اور وہ اس پاک چشمے سے فیض نہیں پا سکتے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ دنیاوی علوم کی تحصیل اور اس کی باریکیوں پر واقف ہونے کے لئے تقویٰ وطہارت کی ضرورت نہیں لیکن دینی علوم اس قسم کے نہیں ہیں کہ ہر ایک ان کو حاصل کر سکے، ان کی تحصیل کے لئے تقویٰ اور طہارت کی ضرورت ہے۔ پس جس شخص کو دینی علوم حاصل کرنے کی خواہش ہے اسے لازم ہے کہ تقویٰ میں ترقی کرے۔ قرآن کو سمجھنے کے لئے پہلے پاک دل ہونے کی ضرورت ہے۔ پس قرآن کریم کی تعلیم سے پاک دل مومن ہی فیض پاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرتؐ کو تکلیف پہنچانے والے، آپؐ کی زندگی پر استہزاء کرنے والے یا قرآن کریم کی تعلیم کو نعوذ باللہ جھوٹا کہنے والے اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں آئیں گے اور اس کے لئے انہیں جوابدہ ہونا ہوگا، سزا کے لئے تیار رہنا ہوگا۔ فرمایا کہ استہزاء میں بڑھنا اللہ تعالیٰ کے غضب کو بھڑکاتا ہے۔ پس ہم ان لوگوں سے ہمدردی کے جذبات کے تحت کہتے ہیں کہ خدا کا خوف کریں۔ قرآن کریم کی تعلیم تو تمام قسم کی تعلیموں اور ضابطۂ حیات کا مجموعہ ہے، روحانیت اور اخلاق کے اعلیٰ معیاروں کی تعلیم دیتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عقل دے اور اس انجام سے محفوظ رکھے جس کی خدا تعالیٰ نے تنبیہ فرمائی ہے۔

حضور انور نے مکرم بشارت احمد صاحب مغل آف کراچی کی شہادت کا تذکرہ کیا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2008ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10 اگست 2008 ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

☆ برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2008ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18۔ اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18,17۔ اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 18۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 20۔ اگست 2008ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 25۔ اگست سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر 2008ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔ پوسٹ کوڈ: 35460

فون: 047-6212473-047-6213322

(نظارت تعلیم)

خطبہ جمعہ

احباب جماعت نے خدمت انسانیت اور اخلاص ووفا کے بے نظیر نمونے قائم کئے ہیں

بنی نوع انسان کی خدمت کی خاطر احمدی ڈاکٹر وقف کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں اور خدا کے فضلوں کے وارث بنیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 17/ اکتوبر 2008ء مطابق 17 اخاء 1382 ہجری شمسی بمقام ''بیت الفضل'' لندن (برطانیہ)

٭ خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت میں خدمت خلق اور بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے جتنا زور دیا جاتا ہے اور ہر امیر غریب اپنی بساط کے مطابق اس کوشش میں ہوتا ہے کہ کب اسے موقع ملے اور وہ اللہ کی رضا کی خاطر خدمت خلق کے کام کو سرانجام دے۔ کیوں ہر احمدی کا دل خدمت خلق کے کاموں میں اتنا کھلا ہے اس لئے کہ (۔) کی جس خوبصورت تعلیم کو ہم بھول چکے تھے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی محبت چاہتے ہو تو پھر اس کی مخلوق سے اچھا سلوک کرو، ان کی ضروریات کا خیال رکھو، یہ بھی ایک بہت بڑا ذریعہ ہے جو تمہیں اللہ تعالیٰ کے قرب سے نوازے گا۔ اس خوبصورت تعلیم کو حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی شرائط بیعت کی ایک بنیادی شرط قرار دیا ہے کہ میرے ساتھ منسلک ہونے کے بعد اپنی تمام تر طاقتوں اور نعمتوں سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی نہ صرف ہمدردی کرو بلکہ ان کو فائدہ بھی پہنچاؤ۔ اس لئے اگر زلزلہ زدگان کی مدد کی ضرورت ہے تو احمدی آگے ہے۔ سیلاب زدگان کی مدد کی ضرورت ہے تو احمدی آگے ہے۔ بعض دفعہ ایسے مواقع بھی آئے کہ پانی کی تند و تیز دھاروں میں بہہ کر احمدی نوجوانوں نے اپنی جانوں کو تو قربان کر دیا لیکن ڈوبتے ہوؤں کو کنارے پر پہنچا دیا۔ پھر خلیفہ وقت نے جب یہ اعلان کیا کہ مجھے افریقہ کے غریب بچوں کی تعلیم اور بیماریوں کی وجہ سے دکھی مخلوق جنہیں علاج کی سہولت میسر نہیں، سکول اور ہسپتال کھولنے کے لئے اتنی رقم کی ضرورت ہے تو افراد جماعت اس جذبہ کے تحت جو ایک احمدی کے دل میں دکھی انسانیت کے لئے ہونا چاہئے یہ رقم مہیا کریں اور اس پیاری جماعت کے افراد نے خلیفہ وقت کے اس مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے اس سے کئی گنا زیادہ رقم خلیفہ وقت کے سامنے رکھ دی جس کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اور پھر جب خلیفہ وقت نے یہ کہا یہ رقم تو مہیا ہوگئی اب مجھے ان سکولوں اور ہسپتالوں کو چلانے کے لئے افرادی قوت کی بھی ضرورت ہے تو ڈاکٹرز اور ٹیچرز نے انتہائی خلوص کے ساتھ اپنے آپ کو پیش کیا۔ اب تو افریقہ کے حالات نسبتاً بہتر ہیں۔ ستر کی دہائی میں جب یہ نصرت جہاں سکیم شروع کی گئی تھی انتہائی نامساعد حالات تھے۔ اور ان نامساعد حالات میں ان لوگوں نے گزارا کیا۔ بعض ڈاکٹرز اور ٹیچرز اچھی ملازمتوں پر تھے لیکن وقف کے بعد دیہاتوں میں بھی جا کر رہے۔ اکثر ہسپتال اور سکول دیہاتوں میں تھے جہاں نہ بجلی کی سہولت نہ پانی کی سہولت لیکن دکھی انسانیت کی خدمت کے عہد بیعت کو نبھانا تھا اس لئے کسی بھی روک اور سہولت کی قطعاً کوئی پرواہ نہیں کی۔ شروع میں ہسپتالوں کا یہ حال تھا کہ لکڑی کی میز لے کر اس پر مریض کو لٹایا، روشنی کی کمی چند لالٹینوں یا گیس لیمپ سے پوری کی اور جو بھی چاقو، چھریاں، قینچیاں، سامان آپریشن کا میسر تھا اس پر مریض کا آپریشن کر دیا اور پھر دعا میں مشغول ہو گئے کہ اے خدا میرے پاس تو جو کچھ میسر تھا اس کا میں نے علاج کر دیا ہے۔ میرے خلیفہ نے مجھے کہا تھا کہ دعا سے علاج کرو اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھ میں بہت شفا رکھے گا۔ تو ہی شفا دے اور اللہ تعالیٰ نے بھی ان قربانی کرنے والے ڈاکٹروں کی قدر کی اور ایسے ایسے لاعلاج مریض شفا پا کر گئے کہ دنیا حیران ہوتی تھی۔ اور پھر مالی ضرورتیں بھی اس طرح خدا تعالیٰ نے پوری کیں کہ بڑے بڑے امراء بھی شہروں کے بڑے ہسپتالوں کو چھوڑ کر ہمارے چھوٹے دیہاتی ہسپتالوں میں آ کر علاج کروانے کو ترجیح دیتے تھے۔ اسی طرح اساتذہ نے بھی بنی نوع انسان کی خدمت کے جذبہ سے سرشار ہو کر بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا۔ ڈاکٹروں اور اساتذہ کی خدمات کے سلسلے آج بھی جاری ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ سلسلے جاری رکھے اور ان سب خدمت کرنے والوں کو اجر عظیم سے نوازتا رہے۔

جلسے پر میں نے ڈاکٹروں کو توجہ دلائی تھی کہ ہمارے افریقہ کے ہسپتالوں کے لئے ڈاکٹر مستقل یا عارضی وقف کریں۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالات بہت بہتر ہیں۔ وہ دقتیں اور وہ مشکلات بھی نہیں رہیں جو شروع کے واقفین کو پیش آئیں اور اکثر جگہ تو بہت بہتر حالات ہیں اور تمام سہولیات میسر ہیں۔ اور اگر کچھ تھوڑی بہت مشکلات ہوں بھی تو اس عہد کو سامنے رکھیں کہ محض للہ اپنی خداداد طاقتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچاؤں گا۔ آگے آئیں اور مسیح الزمان سے باندھے ہوئے اس عہد کو پورا کریں۔ اور ان کی دعاؤں کے وارث بنیں۔ اسی طرح ربوہ میں فضل عمر ہسپتال کے لئے بھی ڈاکٹروں کی ضرورت ہے وہاں بھی ڈاکٹر صاحبان کو اپنے آپ کو پیش کرنا چاہئے۔

پھر پاکستان میں بھی اور دوسرے ملکوں میں بھی بچوں کی تعلیم اور مریضوں کے علاج کے لئے مستقلاً احباب جماعتی انتظام کے تحت مالی اعانت کرتے ہیں اور پاکستان اور ہندوستان جیسے ملکوں میں جہاں غربت بہت زیادہ ہے اس مقصد کے لئے مالی اعانت کرنے والے اس خدمت کی وجہ سے مریضوں کی دعائیں لے رہے ہیں۔ تو اس نیک کام کو بھی احباب جماعت کو جاری رکھنا چاہئے اور پہلے سے بڑھ کر جاری رکھنا چاہئے اور پہلے سے بڑھ کر کرنا چاہئے کہ دکھوں میں اضافہ بھی بڑی تیزی سے ہو رہا ہے۔

اب میں بعض پرانے بزرگوں کے واقعات جو خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار تھے

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

پیش کرتا ہوں۔

حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب کے نمونہ کے بارہ میں ان کے متعلق بیان کرنے والے لکھتے ہیں کہ مرحوم ایک زندہ مثال تھے ایسے شخص کی جو حدیث کے مطابق اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند کرتا تھا جو اپنے لئے پسند کرتا اور کبھی اپنے بھائی سے ایسا سلوک روا نہ رکھتا جو اس کو اپنے لئے ناگوار ہو۔ وہ ہمیشہ اس جستجو میں رہتا تھا کہ اس کو کوئی ایسی خدمت میسر آئے اور کوئی ایسا موقع ہو جس میں وہ اپنے کسی بھائی اور دوست کی مدد کرے۔ تو ان کے بارہ میں آتا ہے کہ جب وہ کالج میں پڑھا کرتے تھے اور جب جماعت کا لیکچر ہوتا تو آتے تھے اور وہاں ہر احمدی کو جا کر ملا کرتے تھے اور اگر کوئی بیمار ہوتا تو ان کے مکان پر جاتے، ان کی بیمار پرسی کرتے اور بعض دفعہ تقریباً ہر روز ان بیماروں کو دیکھنے جایا کرتے۔ ایک دفعہ مفتی محمد صادق صاحب سخت بیمار ہو گئے تو مرحوم کئی روز تک مفتی صاحب کے لئے ان کے مکان میں رہے اور رات دن ان کی خدمت کی اور ان کی ساری جو بیماری کی حالت میں بعض دفعہ گند بھی اٹھانا پڑتا تھا تو وہ بھی اٹھا لیا کرتے تھے۔

(رفقاء احمد جلد 1 صفحہ 199-200)

پھر حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اپنی والدہ کے بارہ میں لکھتے ہیں کہ وہ فرمایا کرتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ اگر دشمن نہ ہو تو کوئی دشمن کیا بگاڑ سکتا ہے۔ اور اس لحاظ سے میں تو کسی کو دشمن نہیں سمجھتی اور دشمنوں کے ساتھ حسن سلوک بہت کیا کرتی تھیں۔ فرماتی تھیں کہ جس سے دل خوش ہوتا ہے اس کے ساتھ تو حسن سلوک کے لئے خود ہی دل چاہتا ہے۔ اس میں ثواب کی کونسی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لئے تو انسان کو چاہئے کہ ان لوگوں سے بھی احسان اور نیکی سے پیش آوے جن پر دل راضی نہیں ہوتا۔

وہ لکھتے ہیں کہ ڈسکہ میں رہتی تھیں تو وہاں کے لوگوں کے ساتھ بڑا فیاضانہ سلوک تھا اور لوگ بھی بڑی عزت و احترام سے انہیں دیکھتے تھے۔ جب احرار کا جھگڑا شروع ہوا تو اس کا اثر ان کے علاقہ میں بھی پڑا اور وہی لوگ جو مدد لیا کرتے تھے دشمنیاں کرنے لگ گئے۔ لیکن اس دشمنی کا بھی ان کی والدہ پر کوئی اثر نہیں پڑا اور اگر ان کے رشتہ داروں میں سے کوئی یہ بھی کہتا کہ آپ فلاں شخص کی مدد کر رہی ہیں جبکہ وہ ہماری مخالفت کر رہا ہے، احرار میں شامل ہے تو بڑا برا منایا کرتی تھیں کہ تم مجھے اس خدمت سے کیوں روک رہے ہو۔

ایک دفعہ بیان کرنے والے لکھتے ہیں کہ کچھ پارچات، کپڑے وغیرہ تیار کر رہی تھیں تو انہوں نے جا کر ان کو کہا کہ آپ کس کے لئے تیار کر رہی ہیں تو چوہدری صاحب کی والدہ نے فرمایا کہ یہ فلاں شخص کے بچوں کے لئے کر رہی ہیں۔ تو اس شخص نے کہا کہ آپ بھی عجیب ہیں وہ تو احراری ہے اور جماعت کی بڑی مخالفت کرتا ہے، اس کے لئے آپ یہ کپڑے تیار کر رہی ہیں۔ تو آپ نے فرمایا کہ اگر وہ شرارت کرتے ہیں تو اللہ میاں ہماری حفاظت کرتا ہے اور جب تک وہ ہمارے ساتھ ہے مخالف کی شرارتیں ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔ لیکن یہ شخص مفلس ہے۔ اس کے اپنے بچوں اور پوتوں کے بدن ڈھانکنے کے لئے کپڑے مہیا کرنے کا سامان نہیں ہے تو اس کو ضرورت مند سمجھتے ہوئے میں اس کے لئے یہ کپڑے تیار کر رہی ہوں اور تم جو یہ اعتراض کر رہے ہو تو تمہاری سزا یہ ہے کہ جب میں یہ کپڑے تیار کر لوں گی تو تم ہی اس کے گھر جا کر پہنچا کر آؤ گے۔ لیکن ساتھ یہ بھی کہہ دیا کہ یہ احراری ہے اور اس پر تو دوسرے احراریوں کی نظر بھی ہو گی تو رات کے وقت جانا تا کہ اس کو کوئی تنگ نہ کرے کہ تم نے احمدیوں سے کپڑے وصول کئے۔

(رفقاء احمد جلد 11 صفحہ 175-176)

پھر آپ کا نمونہ بیواؤں اور یتامیٰ کی نگہداشت بھی آپ کا دل پسند مشغلہ تھا۔ اور لکھنے والے کہتے ہیں کہ بچیوں کے جہیز تیار کر رہی ہوتیں تو بڑے انہماک سے اپنے ہاتھوں سے ساری تیاری کیا کرتی تھیں، کپڑے تیار کیا کرتی تھیں۔ (رفقاء احمد جلد 11 صفحہ 186)

پھر حضرت میر محمد اسحاق صاحب بھی یتیموں کی خبر گیری کی طرف بہت توجہ دیتے تھے اور دار الیتامیٰ میں اتنے یتیم تھے، دار الشیوخ کہلاتا تھا تو ان کے بارہ میں روایت آتی ہے کہ ایک دفعہ بخار میں آرام فرما رہے تھے اور شدید بخار تھا۔ نقاہت تھی، کمزوری تھی۔ کارکن نے آ کر کہا کہ کھانے کے لئے جنس کی کمی ہے اور کہیں سے انتظام نہیں ہو رہا۔ لڑکوں نے صبح سے ناشتہ بھی نہیں کیا ہوا۔ آپ نے فرمایا فوراً تانگہ لے کر آؤ اور تانگے میں بیٹھ کر مخیّر حضرات کے گھروں میں گئے اور جنس اکٹھی کی اور پھر ان بچوں کے کھانے کا انتظام ہوا۔ تو یہ جذبے تھے ہمارے بزرگوں کے کہ بخار کی حالت میں بھی اپنے آرام کو قربان کیا اور یتیم بچوں کی خاطر گھر سے نکل کھڑے ہوئے۔ اور یہ ایسا کیوں نہ ہوتا۔ آپ کو تو اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ خوشخبری نظروں کے سامنے تھی کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا اس طرح جنت میں ساتھ ساتھ ہوں گے جس طرح یہ دو انگلیاں ہوتی ہیں۔ شہادت کی اور درمیانی انگلی آپ نے اکٹھی کی۔ تو یہ نمونے تھے ہمارے بزرگوں کے۔

پھر حضرت حافظ معین الدین صاحب کے بارہ میں روایت آتی ہے کہ آپ کو نظر نہیں آتا تھا، آنکھوں کی بینائی سے محروم تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک سرد رات میں جب کہ قادیان کی کچی گلیوں میں سخت کیچڑ تھا، بہت مشکل سے گرتے پڑتے کہیں جا رہے تھے۔ ایک دوست نے پوچھا تو فرمایا بھائی یہاں ایک کتیا نے بچے دئے ہیں۔ میرے پاس ایک روٹی پڑی تھی۔ میں نے کہا کہ جھڑی کے دن ہیں یعنی بارش ہو رہی ہے اس کو ہی ڈال دوں۔ اور یہ بھی سنت کی پیروی تھی جو حافظ صاحب نے کی کہ جانوروں پر بھی رحم کرو اور یاد رکھو وہ واقعہ جب کسی کنوئیں میں اتر کر، اپنے جوتے میں پانی بھر کر کتے کو پانی پلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس نیکی کے عوض اسے بخش دیا۔ اس پر صحابہ بہت حیران ہوئے اور پوچھا کہ کیا جانوروں کی وجہ سے بھی اجر ملے گا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ہاں ہر ذی روح اور جاندار کی نیکی اور احسان کا اجر ملتا ہے۔

پھر ایک واقعہ ہے ایک احمدی حضرت نور محمد صاحب کا۔ سخت سردی کا موسم تھا۔ اور آپ کے پاس نہ کوٹ تھا نہ کمبل۔ صرف اوپر نیچے دو قمیصیں پہن رکھی تھیں کہ گاڑی میں سوار تھے۔ ایک معذور بوڑھا ننگے بدن کانپتا ہوا نظر آیا۔ اسی وقت اپنی ایک قمیص اتار کر اسے پہنا دی۔ ایک سکھ دوست بھی ساتھ سفر کر رہا تھا وہ یہ دیکھ کر کہنے لگا ''بھائیا جی ہن تہاڈا تے بیڑا پار ہو جائے گا، آپاں دا پتہ نہیں کی بنے''؟۔ تو یہ نمونے تھے۔ پھر چند دن بعد یوں ہوا کہ یہی نور محمد صاحب ایک نیا کمبل اوڑھ کر بیت الذکر مغلپورہ میں نماز فجر کے لئے آئے تو دیکھا کہ فتح دین نامی ایک شخص جو کسی وقت بہت امیر تھا بیماری اور افلاس کے مارے ہوئے سردی سے کانپ رہے تھے۔ تو نور محمد صاحب نے فوراً اپنا نیا کمبل اتارا اور اسے اوڑھا دیا۔ (روح پرور یادیں صفحہ 287)

پھر 1947ء میں قیام پاکستان کے وقت لاکھوں لٹے پٹے مہاجر لوگ قافلوں کی صورت میں قادیان کا رخ کرتے تھے اور اس وقت انتہائی برے حالات تھے۔ مسلمانوں کی عورتوں کی عزت و حرمت کی کوئی ضمانت نہیں تھی اور سب مسلمان یہ سمجھتے تھے کہ قادیان پہنچ جائیں تو ہم محفوظ ہو جائیں گے۔ تو اس وقت بھی جو بھی جماعت کے افراد وہاں موجود تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اس وقت وہاں حضرت مصلح موعود نے انہیں انچارج بنایا ہوا تھا تو سب آنے والوں کو جو بڑی کسمپرسی کی حالت میں وہاں پہنچے تھے۔ بعض کپڑوں کے بھی بغیر تھے تو حضور نے سب سے پہلے اپنے گھر کے، خاندان والوں کے کپڑے نکالے بکسوں سے اور پھر ان کو دئے۔ پھر وہیں سے قافلے ایک انتظام کے تحت روانہ ہوئے اور پاکستان پہنچتے رہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے محفوظ طریقے سے پہنچتے رہے۔ اور احمدیوں نے اپنی جانوں کو قربان کر کے ان لوگوں کی حفاظت کی ذمہ داری ادا کی۔

پھر حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت میں ایک یہ شرط بھی ہے کہ ہم اب اس عہد کے ساتھ جماعت میں شامل ہوتے ہیں کہ بیعت کرنے کے بعد اب ہمارا اپنا کچھ نہیں رہا۔ اب سارے رشتے اور تمام تعلقات صرف اس وقت تک ہیں جب تک کہ وہ نظام جماعت اور حضور اقدس کی ذات کے ساتھ وابستہ ہیں۔ کوئی رشتہ، کوئی تعلق ہمیں حضور سے دور نہیں لے جا سکتا۔ ہم تو

اس در کے فقیر ہیں اور یہی ہمیں مقدم ہے۔ پھر اس عہد کو نبھایا گیا اور خوب نبھایا۔ اس کی بھی چند مثالیں پیش کرتا ہوں اور اکثر ایسے ہیں جن کو زمانے کے امام نے خود اپنے الفاظ میں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ایسا ہی ہمارے دلی محبّ مولوی محمد احسن صاحب امروہی جو اس سلسلہ کی تائید کے لئے عمدہ عمدہ تالیفات میں سرگرم ہیں اور صاحبزادہ پیر جی سراج الحق صاحب نے تو ہزاروں مریدوں سے قطع تعلق کر کے اس جگہ کی درویشانہ زندگی قبول کی۔ اور میاں عبداللہ صاحب سنوری اور مولوی برہان الدین صاحب جہلمی، اور مولوی مبارک علی صاحب سیالکوٹی اور قاضی ضیاء الدین صاحب قاضی کوٹی اور منشی چوہدری نبی بخش صاحب بٹالہ ضلع گورداسپور اور منشی جلال الدین صاحب یلانی وغیرہ احباب اپنی اپنی طاقت کے موافق خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ میں اپنی جماعت کے محبت اور اخلاص پر تعجب کرتا ہوں کہ ان میں سے نہایت ہی کم معاش والے جیسے میاں جمال الدین خیرالدین اور امام الدین کشمیری میرے گاؤں کے قریب رہنے والے ہیں۔ یہ تینوں غریب بھائی جو شاید تین آنہ یا چار آنہ روزانہ مزدوری کرتے ہیں سرگرمی سے ماہواری چندہ میں شریک ہیں۔ ان کے دوست میاں عبدالعزیز پٹواری کے اخلاص سے بھی مجھے تعجب ہے کہ باوجود قلت معاش کے ایک دن سو روپیہ دے گیا کہ میں چاہتا ہوں کہ یہ خدا کی راہ میں خرچ ہو جائے۔ وہ سو روپیہ اس غریب نے شاید کئی برسوں میں جمع کیا ہوگا مگر للہی جوش نے خدا کی رضا کا جوش دلایا''۔

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد نمبر 11 صفحہ 313`314)

پھر آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے متعلق فرماتے ہیں:۔

''کثرت مال کے ساتھ کچھ قدر قلیل خدا کی راہ میں دیتے ہوئے تو بہتوں کو دیکھا مگر خود بھوکے پیاسے رہ کر اپنا عزیز مال رضائے مولیٰ میں اٹھا دینا اور اپنے لئے دنیا میں سے کچھ نہ بنانا یہ صفت کامل طور پر مولوی صاحب موصوف میں دیکھی ....جس قدر ان کے مال سے مجھ کو مدد پہنچی ہے اس کی نظیر اب تک کوئی میرے پاس نہیں''۔

(نشان آسمانی۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 407)

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاول، مولانا نورالدین صاحب نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں لکھا کہ:

''میں آپ کی راہ میں قربان ہوں۔ میرا جو کچھ ہے، میرا نہیں آپ کا ہے۔ حضرت پیرو مرشد میں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ میرا سارا مال و دولت اگر دینی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو میں مراد کو پہنچ گیا''۔(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 36)

حضرت اقدس مسیح موعود حضرت منشی ظفر احمد صاحب کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

''حبی فی اللہ منشی ظفر احمد صاحب جو جوان صالح اور کم گو اور خلوص سے بھرا دقیق فہم آدمی ہے یعنی بڑی باریک نظر سے دیکھنے والے ہیں۔ استقامت کے آثار و انوار ان میں ظاہر ہیں۔ وفاداری کی علامات وغیرہ میں قسمت زدہ ہیں۔ ثابت شدہ صداقتوں کو خوب سمجھتا ہے۔ اور ان سے لذت اٹھاتا ہے۔ اللہ اور رسول سے سچی محبت رکھتا ہے اور ادب، جس پر تمام مدار حصول فیض کا ہے اور حسن ظن جو اس راہ کا مرکب ہے دونوں سیرتیں ان میں پائی جاتی ہیں یعنی فیض اٹھانا اور حسن ظن رکھنا۔ جن کا یہ مجموعہ ہے یہ دونوں صفتیں ان میں پائی جاتی ہیں۔ جزاھم اللہ خیرالجزاء۔

پھر حضرت اقدس مسیح موعود حضرت میاں عبداللہ سنوری کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ:

''حبی فی اللہ میاں عبداللہ سنوری یہ جوان صالح اپنی فطرتی مناسبت کی وجہ سے میری طرف کھینچا گیا۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ ان وفادار دوستوں میں سے ہے جن پر کوئی ابتلاء جنبش نہیں لا سکتا''۔

یعنی کوئی ابتلاء ان کو اپنی جگہ سے ہلا نہیں سکتا۔ ''وہ متفرق وقتوں میں دو دو تین تین ماہ تک بلکہ زیادہ بھی میری صحبت میں رہا اور میں ہمیشہ بنظر ایمان اس کی اندرونی حالت پر نظر ڈالتا رہا ہوں'' یعنی میں بڑے غور سے دیکھتا رہا ہوں۔ ''تو میری فراست نے اس کی تہ تک پہنچنے سے جو کچھ معلوم کیا وہ یہ ہے کہ یہ نوجوان درحقیقت اللہ اور رسول کی محبت میں ایک خاص جوش رکھتا ہے اور میرے ساتھ اس کے اس قدر تعلق محبت کی بجز اس بات کے اور کوئی وجہ نہیں کہ اس کے دل میں یقین ہو گیا ہے کہ یہ شخص محبان خدا اور رسول میں سے ہے''۔

(ازالہ اوھام، روحانی خزائن جلد نمبر 3 صفحہ 531)

پھر حضرت منشی اروڑا صاحب کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''حبی فی اللہ منشی محمد اروڑا نقشہ نویس مجسٹریٹی۔ منشی صاحب محبت اور خلوص اور ارادت میں زندہ دل آدمی ہیں۔ سچائی کے عاشق اور سچائی کو بہت جلد سمجھ جاتے ہیں۔ خدمات کو نہایت نشاط سے بجالاتے ہیں'' بڑی خوشی سے بجالاتے ہیں۔ ''بلکہ وہ تو دن رات اس فکر میں لگے رہتے ہیں کہ کوئی خدمت مجھ سے صادر ہو جائے۔ عجیب منشرح الصدر اور جاں نثار آدمی ہیں''۔ یعنی کھلے دل سے قبول کرنے والے اور جاں نثار آدمی ہیں۔ ''میں خیال کرتا ہوں کہ ان کو اس عاجز سے ایک نسبت عشق ہے۔ شاید ان کی اس سے بڑھ کر اور کسی بات میں خوشی نہیں ہوتی ہو گی کہ اپنی طاقتوں اور اپنے مال اور اپنے وجود کی ہر یک توفیق سے کوئی خدمت بجالاویں۔ وہ دل و جان سے وفادار اور مستقیم الاحوال اور بہادر آدمی ہے''۔ ہر حال میں وفادار ہیں۔ اور مضبوط ہیں ایمان میں اور بہادر آدمی ہیں۔ ''خدائے تعالیٰ ان کو جزائے خیر بخشے''۔

پھر آپ نے فرمایا: ''حبی فی اللہ میاں محمد خان صاحب ریاست کپورتھلہ میں نوکر ہیں۔ نہایت درجہ کے غریب طبع، صاف باطن، دقیق فہم، حق پسند ہیں''۔ یعنی باریکی سے غور کرنے والے اور حق کو پہچاننے والے، سچ کو پسند کرنے والے۔ ''اور جس قدر انہیں میری نسبت عقیدت و ارادت و محبت اور نیک ظن ہے میں اس کا اندازہ نہیں کر سکتا۔ مجھے ان کی نسبت یہ تردد نہیں ہے کہ ان کے اس درجہ ارادت میں کبھی کچھ ظن پیدا ہو۔ بلکہ یہ اندیشہ ہے کہ حد سے زیادہ نہ بڑھ جائے۔ وہ سچے وفادار اور جاں نثار اور مستقیم الاحوال ہیں۔ خدا ان کے ساتھ ہو۔ ان کا نوجوان بھائی سردار علی خان بھی میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہے۔ یہ لڑکا بھی اپنے بھائی کی طرح بہت سعید و رشید ہے''۔ بہت نیک اور سیدھے رستے پر چلنے والا۔ اور ''خدا تعالیٰ ان کا محافظ ہو''۔

(ازالہ اوھام۔ روحانی خزائن جلد نمبر 3 صفحہ 532)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''میرے نہایت پیارے بھائی اپنی جدائی سے ہمارے دل پر داغ ڈالنے والے میرزا عظیم بیگ صاحب مرحوم و مغفور رئیس سامانہ علاقہ پٹیالہ کے ہیں جو دوسری ربیع الثانی 1308ھ میں اس جہان فانی سے انتقال کر گئے (۔) **العین تدمع والقلب یحزن وانا بفراقہ لمحزونون**'' یعنی آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غمگین ہے اور ہم اس کی جدائی سے غمزدہ ہیں۔ ''میرزا صاحب مرحوم جس قدر مجھ سے محض للہ محبت رکھتے تھے اور جس قدر مجھ میں فنا ہو رہے تھے۔ میں کہاں سے ایسے الفاظ لاؤں تا اس عشقی مرتبہ کو بیان کر سکوں۔ اور جس قدر ان کی بے وقت مفارقت سے مجھے غم اور اندوہ پہنچا ہے میں اپنے گزشتہ زمانہ میں اس کی نظیر بہت ہی کم دیکھتا ہوں۔ وہ ہمارے فرط اور ہمارے میر منزل ہیں'' یعنی ہماری نظر میں ان کا بڑا مقام ہے اور بڑے اچھے آگے بڑھنے والے تھے لیڈرانہ صلاحیت تھی ''جو ہمارے دیکھتے دیکھتے ہم سے رخصت ہو گئے۔ جب تک ہم زندہ رہیں گے ان کی مفارقت کا غم ہمیں کبھی نہیں بھولے گا۔ ....ان کی مفارقت کی یاد سے طبیعت میں اداسی اور سینہ میں قلق کے غلبہ سے کچھ خلش اور دل میں غم اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ ان کا تمام وجود محبت سے بھر گیا تھا۔ میرزا صاحب مرحوم محبانہ جوشوں کے ظاہر کرنے کے لئے بڑے بہادر تھے''۔(فتح اسلام، روحانی خزائن جلد نمبر 3 صفحہ 39)

حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ دعا ہے، بلکہ حضرت مسیح موعود کے

سامنے یہ بیان دے رہے تھے کہ:

"اے میرے آقا! میں اپنے دل میں متضاد خیالات موجزن پاتا ہوں۔ ایک طرف تو میں بہت اخلاص سے اس امر کا خواہاں ہوں کہ حضور کی صداقت اور روحانی انوار سے بیرونی دنیا جلد واقف ہو جائے۔ اور تمام اقوام وعقائد کے لوگ آئیں اور اس سرچشمہ سے سیراب ہوں جو اللہ تعالیٰ نے یہاں جاری کیا ہے۔ لیکن دوسری طرف اس خواہش کے عین ساتھ ہی اس خیال سے میرا دل اندوہگین ہو جاتا ہے کہ جب دوسرے لوگ بھی حضور سے واقف ہو جائیں گے اور بڑی تعداد میں یہاں آنے لگیں گے تو اس وقت مجھے آپ کی صحبت اور قرب جس طرح میسر ہے اس سے لطف اندوز ہونے کی مسرت سے محروم ہو جاؤں گا۔ ایسی صورت میں حضور دوسروں کے گھر جائیں گے۔

حضور والا! مجھے اپنے پیارے آقا کی صحبت میں بیٹھنے اور ان سے گفتگو کرنے کا جو مسرت بخش شرف حاصل ہے اس سے مجھے محرومی ہو جائے گی۔ ایسی متضاد خواہشات یکے بعد دیگرے میرے دل میں رونما ہوتی ہیں"۔

تو قاضی صاحب کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود میری یہ باتیں سن کر مسکرا دیے۔

(رفقاء احمد جلد 6 صفحہ 10)

پھر قاضی ضیاء الدین صاحب کا ہی ایک نمونہ ہے۔ قاضی عبدالرحیم صاحب سناتے تھے کہ ایک دفعہ والد صاحب نے خوشی سے بیان کیا کہ میں وضو کر رہا تھا کہ حضرت مسیح موعود سے آپ کے خادم حضرت حافظ حامد علی صاحب نے میرے متعلق دریافت کیا کہ یہ کون صاحب ہیں۔ تو حضور نے میرا نام اور پتہ بتاتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ اس شخص کو ہمارے ساتھ عشق ہے۔ چنانچہ قاضی صاحب اس بات پر فخر کیا کرتے اور (تعجب سے) کہا کرتے تھے کہ حضور کو میرے دل کی کیفیت کا کیونکر علم ہو گیا۔ یہ اسی عشق کا ہی نتیجہ تھا کہ حضرت قاضی صاحب نے اپنی وفات کے وقت اپنی اولاد کو وصیت کی تھی کہ میں بڑی مشکل سے تمہیں حضرت مسیح موعود کے در پر لے آیا ہوں۔ اب میرے بعد اس دروازہ کو کبھی نہ چھوڑنا۔ چنانچہ آپ کی اولاد نے اس پر کامل طور پر عمل کیا۔

(رفقاء احمد جلد 6 صفحہ 8-9)

حضرت مولوی نعمت اللہ صاحب کو کابل میں 1924ء میں شہید کیا گیا۔ شہادت سے پہلے انہوں نے قید خانہ سے ایک احمدی دوست کو خط لکھا اور اس میں فرمایا "میں ہر وقت قید خانہ میں خدا سے یہ دعا کرتا ہوں کہ الٰہی اس نالائق بندہ کو دین کی خدمت میں کامیاب کر۔ میں نہیں چاہتا کہ مجھے قید خانہ سے رہائی بخشے بلکہ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ الٰہی اس نالائق کے وجود کا ذرہ ذرہ احمدیت پر قربان کر دے"۔ (تاریخ احمدیت جلد نمبر 5)

پھر اسی دسویں شرط کے تحت کہ حضرت مسیح موعود سے ایک ایسا تعلق ہو گا جس کی نظیر نہ ہو۔ یہ واقعہ سید عبدالستار شاہ صاحب کا ہے کہ 1907ء میں جبکہ حضرت مسیح موعود کے چھوٹے بیٹے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد بیمار ہو گئے اور شدید قسم کا ٹائیفائڈ کا حملہ ہوا۔ ان کی بیماری کے ایام میں کسی شخص نے خواب میں دیکھا کہ مبارک احمد کی شادی ہو رہی ہے۔ اور معبرین نے لکھا ہے کہ اگر شادی غیر معلوم عورت سے ہو تو اس کی تعبیر موت ہوتی ہے مگر بعض معبرین کا یہ بھی خیال ہے کہ اگر ایسے خواب کو ظاہری صورت میں پورا کر دیا جائے تو بعض دفعہ یہ تعبیر ٹل جاتی ہے۔ پس جب خواب دیکھنے والے نے حضرت مسیح موعود کو اپنا یہ خواب سنایا تو آپ نے بھی یہی فرمایا کہ اس کی تعبیر موت ہے مگر اسے ظاہری رنگ میں پورا کر دینے کی صورت میں بعض دفعہ یہ تعبیر ٹل جاتی ہے۔ اس لئے آؤ مبارک احمد کی شادی کر دیں۔ گویا وہ بچہ جسے شادی بیاہ کا کچھ علم نہ تھا حضرت مسیح موعود کو اس کی شادی کا فکر ہوا۔ جس وقت حضور یہ باتیں کر رہے تھے تو اتفاقاً حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کی اہلیہ سیدہ سعیدۃ النساء بیگم صاحبہ جو یہاں بطور مہمان آئی ہوئی تھیں صحن میں نظر آئیں تو حضرت مسیح موعود نے ان کو بلایا اور فرمایا ہمارا منشاء ہے کہ مبارک احمد کی شادی کر دیں۔ آپ کی لڑکی مریم ہے۔ آپ اگر پسند کریں تو اس سے مبارک احمد کی شادی کر دی جائے۔ انہوں نے کہا حضور مجھے کوئی عذر نہیں لیکن اگر حضور کچھ مہلت دیں تو ڈاکٹر صاحب سے بھی پوچھ لوں۔ ان دنوں ڈاکٹر صاحب مرحوم اور ان کے اہل وعیال گول کمرہ میں رہتے تھے۔ وہ (اہلیہ حضرت ڈاکٹر صاحب) نیچے گئیں۔ ڈاکٹر صاحب شاید وہاں نہ تھے۔ کہیں باہر گئے ہوئے تھے۔ انہوں نے کچھ دیر انتظار کیا تو وہ آ گئے۔ جب وہ آئے تو انہوں نے اس رنگ میں ان سے بات کی کہ اللہ تعالیٰ کے دین میں جب کوئی داخل ہوتا ہے تو بعض دفعہ اس کے ایمان کی آزمائش ہوتی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ آپ کے ایمان کی آزمائش کرے تو کیا آپ پکے رہیں گے؟ ان کو اس وقت دو خیال تھے کہ شاید ان کی وجہ سے ڈاکٹر صاحب کو یہ رشتہ کرنے میں تامل ہو۔ ایک تو یہ کہ اس سے قبل ان کے خاندان کی کوئی لڑکی غیر سید کے ساتھ نہ بیاہی گئی تھی۔ اور دوسرے یہ کہ مبارک احمد ایک مہلک بیماری میں مبتلا تھا۔ اور ڈاکٹر صاحب مرحوم خود اس کا علاج کرتے تھے۔ اور اس وجہ سے وہ خیال کریں گے کہ یہ شادی ننانوے فیصد خطرہ سے پر ہے۔ اور اس سے لڑکی کے ماتھے پر جلد ہی بیوگی کا ٹیکہ لگنے کا خوف ہے۔ ان باتوں کی وجہ سے ڈاکٹر صاحب کے گھر والوں کو یہ خیال تھا کہ ایسا نہ ہو ڈاکٹر صاحب کمزوری دکھائیں۔ اور ان کا ایمان ضائع ہو جائے اس لئے انہوں نے پوچھا کہ اگر اللہ تعالیٰ آپ کے ایمان کی آزمائش کرے تو کیا آپ پکے رہیں گے۔ ڈاکٹر صاحب نے جواب دیا کہ مجھے امید ہے اللہ تعالیٰ استقامت عطا کرے گا۔ اس پر والدہ مریم بیگم مرحومہ نے ان کی بات سنائی اور بتایا کہ اس طرح میں اوپر گئی تھی تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ مریم کی شادی مبارک احمد سے کر دیں۔ یہ بات سن کر ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ اچھی بات ہے اگر حضرت مسیح موعود کو یہ پسند ہے تو ہمیں اس پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ ان کا یہ جواب سن کر مریم بیگم مرحومہ کی والدہ، اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو ہمیشہ بڑھاتا چلا جائے، رو پڑیں۔ اور بے اختیار ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔ اس پر ڈاکٹر صاحب مرحوم نے ان سے پوچھا کہ کیا ہوا۔ کیا تم کو یہ تعلق پسند نہیں؟۔ انہوں نے کہا مجھے پسند ہے۔ بات یہ ہے کہ جب سے حضرت مسیح موعود نے نکاح کا ارشاد فرمایا تھا، میرا دل دھڑک رہا تھا اور میں ڈرتی تھی کہ کہیں آپ کا ایمان ضائع نہ ہو جائے۔ اور اب آپ کا جواب سن کر میں خوشی سے اپنے آنسو روک نہیں سکی۔ چنانچہ یہ شادی ہو گئی اور کچھ دنوں کے بعد (جیسا کہ بیماری شدید تھی) وہ لڑکی بھی بیوہ ہو گئی۔ اب دیکھیں اللہ تعالیٰ نے بھی ڈاکٹر صاحب کے اخلاص کو ضائع نہیں کیا اور حضرت مصلح موعود سے ان کی شادی ہوئی جس کا نام حضرت ام طاہر، مریم بیگم تھا۔

(روزنامہ الفضل قادیان، یکم اگست 1944ء صفحہ 1-2)

حضرت مسیح موعود حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کے بارہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ "انہی دنوں میں جب کہ متواتر یہ وحی خدا کی مجھ پر ہوئی۔ اور نہایت زبردست اور قوی نشان ظاہر ہوئے۔ اور میرا دعویٰ مسیح موعود ہونے کا دلائل کے ساتھ دنیا میں شائع ہوا۔ خوست علاقہ حدود کابل میں ایک بزرگ تک جن کا نام اخوندزادہ مولوی عبداللطیف ہے کسی اتفاق سے میری کتابیں پہنچیں اور وہ تمام دلائل جو نقل اور عقل اور تائیدات سماوی سے میں نے اپنی کتابوں میں لکھے تھے (یعنی اللہ تعالیٰ کی تائید سے میں نے اپنی کتابوں میں لکھے تھے) وہ سب دلیلیں ان کی نظر سے گزریں اور چونکہ وہ بزرگ نہایت پاک باطن اور اہل علم اور اہل فراست اور خدا ترس اور تقویٰ شعار تھے اس لئے ان کے دل پر ان دلائل کا قوی اثر ہوا اور ان کو اس دعویٰ کی تصدیق میں کوئی دقت پیش نہ آئی۔ اور ان کے پاک کانشنس نے بلا توقف مان لیا کہ یہ شخص منجانب اللہ ہے اور یہ دعویٰ صحیح ہے۔ تب انہوں نے میری کتابوں کو نہایت محبت سے دیکھنا شروع کیا اور ان کی روح جو نہایت صاف اور مستعد تھی میری طرف کھینچی گئی یہاں تک کہ ان کے لئے بغیر ملاقات کے دور بیٹھے رہنا نہایت دشوار ہو گیا۔ آخر اس زبردست کشش اور محبت اور اخلاص کا نتیجہ یہ ہوا کہ انہوں نے اس غرض سے کہ ریاست کابل سے اجازت حاصل ہو جائے حج کے لئے مصمم ارادہ کیا اور امیر کابل سے اس سفر کے لئے درخواست کی۔ چونکہ وہ امیر کابل کی نظر میں ایک برگزیدہ عالم اور تمام علماء کے

سردار سمجھے جاتے تھے اس لئے نہ صرف ان کو اجازت ہوئی بلکہ امداد کے طور پر کچھ روپیہ بھی دیا گیا۔ سو وہ اجازت حاصل کر کے قادیان میں پہنچے اور جب مجھ سے ان کی ملاقات ہوئی تو قسم اس خدا کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے ان کو اپنی پیروی اور اپنے دعوے کی تصدیق میں ایسا فنا شدہ پایا کہ جس سے بڑھ کر انسان کے لئے ممکن نہیں۔ اور جیسا کہ ایک شیشہ عطر سے بھرا ہوا ہوتا ہے ایسا ہی میں نے ان کو اپنی محبت سے بھرا ہوا پایا۔ اور جیسا کہ ان کا چہرہ نورانی تھا ایسا ہی ان کا دل مجھے نورانی معلوم ہوتا تھا''۔ (تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد20صفحہ 9-10)

پھر حضرت اقدس مسیح موعود حضرت خلیفہ اول کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ:

''اس جگہ میں اس بات کا اظہار اور اس کا شکر ادا کرنے کے بغیر نہیں رہ سکتا کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا۔ میرے ساتھ تعلق اخوت پکڑنے والے اور اس سلسلے میں داخل ہونے والے جس کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے محبت اور اخلاص کے رنگ سے ایک عجیب طرز پر رنگین ہیں۔ نہ میں نے اپنی محنت سے بلکہ خدا تعالیٰ نے اپنے خاص احسان سے جو صدق سے بھری ہوئی روحیں مجھے عطا کی ہیں۔ سب سے پہلے میں اپنے ایک روحانی بھائی کے ذکر کرنے کے لئے دل میں جوش پاتا ہوں جن کا نام ان کے نور اخلاص کی طرح نوردین ہے۔ میں ان کی بعض دینی خدمتوں کو جو اپنے مال حلال کے خرچ سے اعلائے کلمہ (۔) کے لئے وہ کر رہے ہیں ہمیشہ ادب کی نظر سے دیکھتا ہوں کہ کاش وہ خدمتیں مجھ سے بھی ادا ہو سکتیں۔ ان کے دل میں جو تائید دین کے لئے جوش بھرا ہے اس کے تصور سے قدرت الٰہی کا نقشہ میری آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے کہ وہ کیسے اپنے بندوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ وہ اپنے تمام مال اور تمام زور اور تمام اسباب مقدرت کے ساتھ جو ان کو میسر ہے (یعنی جو مال ان کے قبضے میں ہے) ہر وقت اللہ اور رسول کی اطاعت کے لئے مستعد کھڑے ہیں اور میں تجربہ سے نہ صرف حسن ظن سے یہ علم صحیح واقعی رکھتا ہوں کہ انہیں میری راہ میں مال کیا بلکہ جان اور عزت تک دریغ نہیں اور اگر میں اجازت دیتا تو وہ سب کچھ اس راہ میں فدا کر کے اپنی روحانی رفاقت کی طرح جسمانی رفاقت اور ہر دم صحبت میں رہنے کا حق ادا کرتے۔ ان کے بعض خطوط کی چند سطریں بطور نمونہ ناظرین کو دکھلاتا ہوں تا ان کو معلوم ہو کہ میرے پیارے بھائی حکیم نورالدین بھیروی معالج ریاست جموں نے محبت اور اخلاص کے مراتب میں کہاں تک ترقی کی ہے اور وہ سطریں یہ ہیں، لکھتے ہیں:

مولانا، مرشدنا، امامنا! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ عالی جناب میری دعا یہ ہے کہ ہر وقت حضور کی جناب میں حاضر رہوں اور امام زمان سے جس مطلب کے واسطے وہ مجدد کیا گیا ہے وہ مطالب حاصل کروں۔ **اگر اجازت ہو تو میں نوکری سے استعفیٰ دے دوں اور دن رات خدمت عالی میں پڑا رہوں۔ یا اگر حکم ہو تو اس تعلق کو چھوڑ کر دنیا میں پھروں اور لوگوں کو دین حق کی طرف بلاؤں اور اسی راہ میں جان دوں۔ میں آپ کی راہ میں قربان ہوں۔ میرا جو کچھ ہے میرا نہیں، آپ کا ہے۔ حضرت پیر و مرشد! میں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ میرا سارا مال و دولت اگر دینی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو میں مراد کو پہنچ گیا۔...... مجھے آپ سے نسبت فاروقی ہے اور سب کچھ اس راہ میں فدا کرنے کے لئے تیار ہوں۔ دعا فرماویں کہ میری موت صدیقوں کی موت ہو''۔**

مولوی صاحب ممدوح کا صدق اور ہمت اور ان کی غمخواری اور دیانتداری جیسے ان کے قول سے ظاہر ہے اس سے بڑھ کر ان کے حال سے ان کی مخلصانہ خدمتوں سے ظاہر ہو رہا ہے اور وہ محبت اور اخلاص کے جذبہ کاملہ سے چاہتے ہیں کہ سب کچھ یہاں تک کہ اپنے عیال کی زندگی بسر کرنے کی ضروری چیزیں بھی اسی راہ میں فدا کر دیں۔ ان کی روح محبت کے جوش اور مستی سے ان کی طاقت سے زیادہ قدم بڑھانے کی تعلیم دے رہی ہے۔ اور ہر دم ہر آن خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔''

(فتح اسلام، روحانی خزائن جلد نمبر3صفحہ 35تا37)

ایک معترض کے جواب میں حضرت اقدس مسیح موعود لکھتے ہیں کہ:

''آپ کہتے ہیں کہ صرف ایک حکیم نورالدین صاحب اس جماعت میں عملی رنگ رکھتے ہیں، دوسرے ایسے ہیں اور ایسے ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ آپ اس افتراء کا کیا جواب دیں گے۔ میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ کم از کم ایک لاکھ آدمی میری جماعت میں ایسے ہیں کہ سچے دل سے میرے پر ایمان لائے ہیں اور اعمال صالحہ بجالاتے ہیں اور باتیں سننے کے وقت اس قدر روتے ہیں کہ ان کے گریبان تر ہو جاتے ہیں۔ میں اپنے ہزار ہا بیعت کنندوں میں اس قدر تبدیلی دیکھتا ہوں کہ ...... کے پیرو ان سے جو ان کی زندگی میں ان پر ایمان لائے تھے ہزار درجہ ان کو بہتر خیال کرتا ہوں اور ان کے چہرہ پر ...... کے اعتقاد اور صلاحیت کا نور پاتا ہوں۔ ہاں شاذ و نادر کے طور پر اگر کوئی اپنے فطرتی نقص اور صلاحیت میں کم رہا ہو تو وہ شاذ و نادر میں داخل ہے''۔

فرماتے ہیں: **''میں دیکھتا ہوں کہ میری جماعت نے جس قدر نیکی اور صلاحیت میں ترقی کی ہے یہ بھی ایک معجزہ ہے۔ ہزار ہا آدمی دل سے فدا ہیں۔ اگر آج ان کو کہا جائے کہ اپنے تمام اموال سے یہ بھی ایک معجزہ ہے۔ ہزار ہا آدمی دل سے فدا ہیں۔ اگر آج ان کو کہا جائے کہ ان اپنے تمام اموال سے دستبردار ہو جاؤ تو وہ دستبردار ہو جانے کے لئے مستعد ہیں۔ پھر بھی میں ہمیشہ ان کو اور ترقیات کے لئے ترغیب دیتا ہوں اور ان کی نیکیاں ان کو نہیں سناتا مگر دل میں خوش ہوں''۔**

(سیرت المہدی حصہ اول صفحہ 165)

یہ تو چند نمونے تھے جو میں نے پیش کئے، حضرت اقدس مسیح موعود کی اس پیاری جماعت میں ایسے ہزاروں لاکھوں نمونے بکھرے پڑے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے وقت میں لاکھوں کا ذکر کیا اب تو اور بھی بہت بڑھ چکے ہیں جنہوں نے اپنے اخلاص اور اپنی قربانیوں کے بڑے اعلیٰ معیار قائم کئے ہیں۔ بہت سے ایسے ہیں جن کے وفا، اخلاص، تعلق، محبت، اطاعت کے واقعات سامنے نہیں آئے۔ یہ لوگ خاموشی سے آئے اور محبت و تعلق وفا اور اطاعت کی مثالیں رقم کرتے ہوئے خاموشی سے چلے گئے۔ ایسے مخلصین کی اولادوں کو چاہئے کہ اپنے ایسے بزرگوں کے واقعات قلمبند کریں اور جماعت کے پاس محفوظ کروائیں اور اپنے خاندانوں میں بھی ان روایتوں کو جاری کریں اور اپنی نسلوں کو بھی بتاتے رہیں کہ ہمارے بزرگوں نے یہ مثالیں قائم کی ہیں اور ان کو ہم نے جاری رکھنا ہے۔ جہاں ہم ان بزرگوں پر رشک کرتے ہیں کہ کس طرح وہ قربانیاں کر کے امام الزمان کی دعاؤں کے وارث ہوئے وہاں یہ بھی یاد رکھیں کہ آج بھی ان دعاؤں کو سمیٹنے کے مواقع موجود ہیں۔ آئیں اور ان وفاؤں، اخلاص، اطاعت، تعلق اور محبت کی مثالیں قائم کرتے چلے جائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنتے چلے جائیں۔ یاد رکھیں جب تک یہ مثالیں قائم ہوتی رہیں گی زمینی مخالفتیں ہمارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے اس فقرہ کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ **''زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے''۔**

ان تبدیلیوں کو غیروں نے بھی دیکھا اور ان کا اعتراف کیا اور اتنی واضح اور کھلی تبدیلیاں تھیں کہ وہ مجبور تھے کہ اعتراف کرتے۔ اور یہ مان لیا کہ زمانہ کے امام کو مان کر احمدیوں میں بہت ساری تبدیلیاں پیدا ہوئی ہیں لیکن ان کا رویہ وہی ہے کہ میں نہ مانوں کی رٹ لگی رہتی ہے۔ بہرحال اس اعتراف کے چند نمونے میں پیش کرتا ہوں۔

علامہ اقبال نے لکھا کہ ''پنجاب میں (۔) سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اس جماعت کی شکل میں ظاہر ہوا جسے فرقہ قادیانی کہتے ہیں''۔

(قومی زندگی اور ملت بیضاء پر ایک عمرانی نظر صفحہ 84)

علامہ نیاز فتح پوری نے حضرت مسیح موعود کے متعلق لکھا:

''اس میں کلام نہیں کہ انہوں نے یقیناً اخلاق (۔) کو دوبارہ زندہ کیا اور ایک ایسی جماعت پیدا کر کے دکھا دی جس کی زندگی کو ہم یقیناً اسوۂ ...... کا پرتو کہہ سکتے ہیں''۔

(ملاحظات نیاز فتح پوری صفحہ 29)

باقی صفحہ 12 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 77993 میں Hardiansah

ولد S J a c h r u n قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1995ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RM950 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Hardiansah گواہ شد نمبر 1 Ainul Yakin۔گواہ شد نمبر 2 Malyadi Ahmad

مسل نمبر 78099 میں عتیق احمد

ولد شکیل احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع شاہین کالونی لاہور کینٹ کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً-/5000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/102000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عتیق احمد۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 محسن علی ولد شکیل احمد

مسل نمبر 78100 میں تنویر احمد باجوہ

ولد بشیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ تنویر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر رازی ولد عبدالحمید رازی

مسل نمبر 78101 میں محمد حلیم

ولد نور محمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 6/ ایکڑ تخت ہزارہ سرگودھا اندازاً مالیتی -/2400000 روپے (2) مشترکہ مکان 5 مرلہ بمعہ دو دوکانیں واقع تخت ہزارہ سرگودھا اندازاً مالیتی -/400000 روپے (جائیداد بالا میں 8 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد حلیم ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب ۔گواہ شد نمبر 2 محمود الرحمٰن ولد چوہدری جمیل الرحمٰن (مرحوم)

مسل نمبر 78102 میں بشریٰ حفیظ

زوجہ حکیم محمد حفیظ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے (2) نقد رقم -/10000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ بشریٰ حفیظ ۔گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ قریشی ولد محمد صالح قریشی ۔گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر منصور ولد چوہدری عزیز مسعود

مسل نمبر 78103 میں راحت بشیر خان

ولد بشیر الدین خان قوم خان پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع احمد باغ اندازاً مالیتی -/25000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع الحرم سٹی اندازاً مالیتی -/225000 روپے سات سال میں اقساط ادا ہوں گی (3) کار مالیتی اندازاً-/70000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/26000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ راحت بشیر خان ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب ۔گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 78104 میں نگہت راحت

زوجہ راحت بشیر خان قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 65-106 گرام مالیتی اندازاً-/125185 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/72000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نگہت راحت ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب ۔گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 78105 میں ضیاء اللہ قریشی

ولد محمد صالح قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملھور راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ دوکان واقع چائنہ مارکیٹ قیمت خرید-/2800000 روپے کا 1/2 حصہ 85% رقم کی ادائیگی کی جا چکی ہے باقی ادائیگی بالاقساط کی جا رہی ہے (2) دوکان میں میرے حصہ کا سرمایا-/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ضیاء اللہ قریشی ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر۔گواہ شد نمبر 2 محمد محمود قریشی ولد محمد صالح قریشی

مسل نمبر 78106 میں میمونہ ضیاء

زوجہ ضیاء اللہ قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملھور راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/320000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ میمونہ ضیاء ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر رازی ولد عبدالحمید رازی

مسل نمبر 78107 میں رانا محمد اکرم

ولد بشیر احمد رانا قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موتی بازار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایا+نقد رقم -/500000 روپے (2) مکان بشمول دو دوکانیں کا 1/8 حصہ مالیتی اندازاً-/270000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ رانا محمد اکرم ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر رازی ولد عبدالحمید رازی

مسل نمبر 78108 میں رانا عمران احمد

ولد رانا محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موتی بازار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ رانا عمران احمد۔گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد محمد سراج (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر رازی ولد عبدالحمید رازی

مسل نمبر 78109 میں نذیر احمد بھٹی

ولد فضل احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1988ء ساکن نیو کٹاریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نذیر احمد بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 78110 میں اسحاق احمد

ولد حفیظ اللہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 10 مرلہ مکان واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی -/5000000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ زرعی اراضی 6 کنال 4 مرلے سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤ الدین اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا حصہ (3) مشترکہ مکان برقبہ 5 مرلہ کہکشاں کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا حصہ (2 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/12500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اسحاق احمد۔گواہ شد نمبر 1 سید ارشاد احمد وصیت نمبر 55535 گواہ شد نمبر 2 چوہدری انیس احمد وصیت نمبر 34981

مسل نمبر 78111 میں قمر احمد فیضی

ولد لطیف احمد فیضی قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برٹش ہومز کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ قمر احمد فیضی ۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر نثار ولد چوہدری نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد مجیب ولد عبدالستار

مسل نمبر 78112 میں فیاض احمد ملک

ولد ملک فخر اقبال شبلی قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اشرف کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام قریشی ولد فتح محمد قریشی (مرحوم)

مسل نمبر 78113 میں سعدیہ فیاض

زوجہ فیاض احمد ملک قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 28-85 گرام اندازاً مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر اداشدہ بصورت زیور -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سعدیہ فیاض ۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام قریشی ولد فتح محمد قریشی (مرحوم)

مسل نمبر 78114 میں نسرین اختر قریشی

زوجہ محمد اکرام قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نسرین اختر قریشی ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرام قریشی خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 خاور شہزاد قریشی ولد محمد اکرام قریشی

مسل نمبر 78115 میں امتہ الرشید

زوجہ قمر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/128000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند /30000 -روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ الرشید۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 78116 میں شمسہ ناہید

زوجہ عزیز احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/192000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شمسہ ناہید ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 ماسٹر خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 78117 میں ھما مہدی

بنت غلام مہدی (مرحوم) قوم بدھڑ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگش کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ھما مہدی ۔ گواہ شد نمبر 1 اللہ بخش ولد محمد رمضان ۔ گواہ شد نمبر 2 رؤف مہدی ولد غلام مہدی

مسل نمبر 78118 میں حنا مہدی

بنت غلام مہدی (مرحوم) قوم بدھڑ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگش کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حنا مہدی ۔ گواہ شد نمبر 1 اللہ بخش ولد محمد رمضان ۔ گواہ شد نمبر 2 رؤف مہدی ولد غلام مہدی

مسل نمبر 78119 میں تصور اشرف

زوجہ حمید احمد ریحان قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومنگرال ماڈل ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے آٹھارہ تولے مالیتی اندازاً -/270000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ تصور اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر احمد ریحان ولد ملک مجید احمد ریحان ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 78120 میں منور نثار

زوجہ چوہدری نثار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادریہ کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک کنال واقع مالوکے تتلے ضلع نارووال اندازاً مالیتی -/25000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/130000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/1500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/700 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ منور نثار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان ۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان نثار ولد چوہدری نثار احمد

مسل نمبر 78121 میں سردار عبداللطیف خان

ولد اولیاء خان (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ جنجوعہ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مندوال ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) چارسو کنال (100 کنال آباد ہے) مالیتی اندازاً -/5000000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان واقع مندوال مالیتی اندازاً -/600000 روپے (3) 5 مرلہ رہائشی جگہ واقع مندوال مالیتی اندازاً -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سردار عبداللطیف خان ۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد کیانی ولد محمد یوسف کیانی (مرحوم)

مسل نمبر 78122 میں ظفر احمد

ولد ملک وزیر حسن قوم ملک (اعوان) پیشہ دوکانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000

روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ملک وصیت نمبر 40947۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن اجمل مربی سلسلہ ولد محمد اسلم

مسل نمبر 78123 میں محمد زمان فاروقی

ولد علی شان قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک غازی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی از والد کا حصہ اس میں ہم چھ بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں اس زمین میں 27 مرلہ پر میری رہائش ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5603 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد زمان فاروقی ۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ملک ولد وزیر حسن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن اجمل مربی سلسلہ ولد محمد اسلم

مسل نمبر 78124 میں امتہ الحئی

زوجہ نوید احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/17000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شبیر شاہد مربی سلسلہ ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد نتھا خان

مسل نمبر 78125 میں سعیدہ واحد

بیوہ خواجہ عبدالواحد (مرحوم) قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/272000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سعیدہ واحد ۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالرؤف ولد خواجہ عبدالوحد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ حبیب اللہ وصیت نمبر 24195

مسل نمبر 78126 میں شاہدہ رشید

زوجہ محمد شاہنواز طاہر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے اداشدہ بصورت زیور بوزن 6 تولے 9 ماشے

۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ رشید ۔گواہ شدنمبر 1 محمد جاوید ولد غلام محی الدین۔گواہ شدنمبر 2 محمد اسلم ولد سخی محمد (مرحوم)

مسل نمبر78127میں محمد اسلم

ولد چوہدری سخی محمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ07-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)22 کنال زرعی اراضی ازترکہ والدانداز اً مالیتی -/440000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/225000 روپے (3) بھینس اندازاًمالیتی -/25000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے سالانہ آمدازجائیداد بالاہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد اسلم۔گواہ شدنمبر 1 نداءالحق ندیم ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شدنمبر 2 محمد جاوید ولد غلام محی الدین

مسل نمبر78128میں رمیمہ بیگم

زوجہ محمد اسلم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت ......ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورساڑھے تین تولے اندازاًمالیتی -/65000 روپے (2) حق مہراداشدہ -/1000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔رمیمہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق ۔گواہ شدنمبر2 محمد جاوید ولدغلام محی الدین

مسل نمبر78129میں غلام عباس

ولدغلام شفیع قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان اندازاًمالیتی-/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3200+500 روپے ماہوار بصورت پنشن +زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ غلام عباس۔گواہ شدنمبر 1 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق ۔گواہ شدنمبر2 محمد سلیم ولدعبدالکریم

مسل نمبر78130میں راشدہ رفعت

بنت محمد صادق آفتاب قوم گجر پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ07-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹیچرمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ راشدہ رفعت۔گواہ شد نمبر 1 محمد صادق آفتاب معلم سلسلہ والدموصیہ گواہ شدنمبر2 طاہرمحمود معلم سلسلہ ولد محمد یعقوب

مسل نمبر78131میں زاہد عزیز

ولدعبدالعزیزقوم گجر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد عزیز۔گواہ شد نمبر1 نداء الحق مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شدنمبر2 طاہرمحمود معلم سلسلہ ولد محمد یعقوب

مسل نمبر78132میں ہاجرہ زاہد

زوجہ زاہدعزیزقوم گجر پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابھڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ07-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 4تولے مالیتی اندازاً -/60000روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ ہاجرہ زاہد ۔گواہ شد نمبر1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شدنمبر2 طاہرمحمود معلم سلسلہ ولد محمد یعقوب

مسل نمبر78133میں مشتاق احمد

ولد محمد حسین قوم گجر پیشہ مزدوری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد۔گواہ شدنمبر 1 طاہرمحمود ولد محمد یعقوب ۔گواہ شدنمبر2 محمد حسین والدموصی

مسل نمبر78134میں شفاقت لطیف

ولد محمد لطیف قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڑالی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ07-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔شفاقت لطیف ۔گواہ شدنمبر1 عبدالحمید فانی معلم سلسلہ ولد غلام محمد۔گواہ شدنمبر2 عبدالرحمٰن ولدلال دین

مسل نمبر78135میں امجد احمد

ولد محمد یونس خان قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڑالی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ07-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقو لہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔امجد احمد۔گواہ شدنمبر1 عبدالحمید فانی معلم سلسلہ ولدغلام محمد۔گواہ شدنمبر2 عبدالرحمٰن ولدلال دین

مسل نمبر78136میں عبدالسلام خان

ولدعبدالحمید خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر A-6 ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کاراندازاًمالیتی -/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/45000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالسلام خان ۔گواہ شد نمبر 1 منوراحمد قمرمربی سلسلہ ولد محمد حیات کھرل ۔گواہ شدنمبر2 عبدالصمد شاہد ولد محمد عبدالرزاق خاں

مسل نمبر78137میں عبدالصمد شاہد

ولد محمد عبدالرزاق خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ زراعت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر6 عباسیہ ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2 کنال 3/1یکڑ واقع چک نمبر 6عباسیہ اندازاًمالیتی -/1600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/36000 روپے سالانہ آمدازجائیدادبالاہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عبدالصمد شاہد۔گواہ شد نمبر1 منوراحمد قمرمربی سلسلہ ولد محمد حیات کھرل۔گواہ شدنمبر2 شاہ زیب خاں ولدعبدالرشید راشد

مسل نمبر78138میں سعید الرحمٰن خاں

ولدعبدالرحمٰن خاں قوم شکرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر50 عباسیہ ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ07-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3/1یکڑ واقع چک نمبر50 عباسیہ اندازاًمالیتی -/400000روپے (2) رہائشی مکان 10 مرلہ واقع چک نمبر 50 عباسیہ اندازاًمالیتی -/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/6200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اورمبلغ -/20000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیدادکی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔سعیدالرحمٰن خاں۔گواہ شدنمبر1 منوراحمد قمر ولد محمد حیات کھرل ۔گواہ شدنمبر2 عبدالمجیب خاں ولد محمد عبدالحمید خاں

مسل نمبر78139میں سلیم احمد خان

ولد محمد خان اشرف قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المصطفیٰ ٹاؤن بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ07-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔سلیم احمد خان ۔گواہ شدنمبر1 سیف اللہ ناصر مربی سلسلہ ولدرشید احمد۔گواہ شدنمبر2 مشہود احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر78140میں محمد رمضان

ولدحبیب احمد قوم کھوکھر پیشہ کاروبارعمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدرگوگیرہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) دوکان واقع صدرگوگیرہ جس میں والدہ اور بہن بھائی کاحصہ بھی ہے مالیتی اندازاً -/1200000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد رمضان ۔گواہ شد نمبر1 ارشاداحمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر27531۔گواہ شدنمبر2 حفیظ احمد شاہد وصیت نمبر19371

مسل نمبر78141میں محمودہ بیگم

بیوہ رانا مبارک احمد(مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول ایریا اوکاڑہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور2تولے مالیتی اندازاً-/32000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1464 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوندمرحوم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ محمودہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 محمود داؤدناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532۔گواہ

شدنمبر2 مرزا محمد سلیم ولد مرزا محمد ایوب

مسل نمبر 78142 میں کوثر خورشید

زوجہ نجیب الرحمٰن سندھوقوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلیاں کینٹ ضلع ایبٹ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) حق مہر -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ کوثرخورشید۔گواہ شد نمبر 1 احمدعرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690۔گواہ شدنمبر2 حافظ مسعوداحمد وصیت نمبر 32533

مسل نمبر 78143 میں قمر زمان

ولدرفیع اللہ قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایبٹ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/50000 روپے (2) موٹرسائیکل مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔قمر زمان ۔گواہ شد نمبر 1 احمدعرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690۔گواہ شدنمبر2 میجر مشہوداحمد ولد چوہدری منظوراحمد

مسل نمبر 78144 میں محمد کریم ارشد

ولدچوہدری محمد شریف قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں سٹی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔محمد کریم ارشد۔گواہ شدنمبر1 ظہیراحمد بابر مربی سلسلہ ولد نذیراحمد۔گواہ شدنمبر2 چوہدری منیراحمد ولد چوہدری عبدالرحیم

مسل نمبر 78145 میں بشارت علی

ولدچوہدری غلام حسین (مرحوم) قوم سدھوجٹ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر 10 لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 16 مرلہ کا حصہ جس میں 4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔بشارت علی ۔گواہ شد نمبر1 حافظ عبدالرحمٰن ولد عبدالعزیز بھٹی گواہ شدنمبر2 ملک سعید احمد ولد ملک محمد موسیٰ (مرحوم)

مسل نمبر 78146 میں نسیم اختر

زوجہ شریف الدین قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلرکہار ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نسیم اختر۔گواہ شدنمبر1 شریف الدین خاوندموصیہ ۔گواہ شدنمبر 2 اطہر حفیظ فرازمربی سلسلہ وصیت نمبر 30665

مسل نمبر 78147 میں امۃ المتین

زوجہ مقصوداحمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8/M.B ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔امۃ المتین ۔گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد عبدالرب ۔ گواہ شدنمبر2 مختاراحمد شمس معلم سلسلہ ولد چوہدری غلام حیدر

مسل نمبر 78148 میں دُرِنجف

بنت چوہدری احسان اللہ قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈُلم کاہلواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔دُرِنجف۔گواہ شد نمبر 1 شاہد سعید ولد چوہدری احسان اللہ ۔گواہ شدنمبر 2 ارم احسان ولد چوہدری احسان اللہ

مسل نمبر 78149 میں دلاور حسین

ولدالہ دین قوم بھنڈر پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے چھ ایکڑ (2) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے (3) مویشی مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔دلاورحسین ۔گواہ شدنمبر1 عبدالوہاب ناصرمعلم سلسلہ ولدعبدالغفور۔گواہ شدنمبر2 محمد یونس ولدالہ دین

مسل نمبر 78150 میں رفیع احمد

ولدچوہدری محمد شریف قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22 حیدرآباد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رفیع احمد۔گواہ شد نمبر1 ناصراحمد رانا ولد محمد شریف چوہدری ۔گواہ شدنمبر2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین چوہدری

مسل نمبر 78151 میں اقبال احمد

ولدحاجی شریف احمد قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر D.N.B23 ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ واقع چک نمبر D.N.B23 اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) مکان برقبہ 7 مرلہ واقع چک نمبر D.N.B23 اندازاً مالیتی -/35000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریراسے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔اقبال احمد۔گواہ شدنمبر1 آفتاب احمد ولد منظوراحمد۔گواہ شدنمبر2 عامرحسین ولد چوہدری ظہوراحمد

مسل نمبر 78152 میں محمد یعقوب

ولدرحمت علی قوم جٹ پیشہ پنشن عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جالندھر کالونی حاصل پور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع جالندھر کالونی اندازاً مالیتی -/180000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5150 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد یعقوب ۔گواہ شد نمبر 1 حاجی نصیراحمد ولد بشیراحمد۔گواہ شدنمبر2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

مسل نمبر 78153 میں محمد حنیف بھٹی

ولدچوہدری غلام محمد قوم جٹ بھٹی پیشہ وکالت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 62 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی -/3125000 روپے (2) مکان مالیتی -/300000 روپے (3) مال مویشی مالیتی -/200000 روپے (4) کار مالیتی -/200000 روپے (5) دفتر مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت وکالت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتارہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد حنیف بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طاہرمحمود مہناس ولد میاں محمد احمد خاں۔گواہ شدنمبر2 محمد نواز عابد ولدعنایت علی

مسل نمبر 78154 میں عمران احمد خاں

ولدحفیظ احمد خاں قوم شکرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی طاہرخان ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران احمد خاں۔گواہ شدنمبر1 محمد انور خاں ولدمحمود بخش خاں (مرحوم) گواہ شدنمبر 2 دانیال احمد سرور ولد مالورام (مرحوم)

مسل نمبر 78155 میں سائرہ اقبال

زوجہ شہزاد احمد خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی طاہرخاں ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/18000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔سائرہ اقبال۔گواہ شدنمبر1 عمران احمد خاں ولدحفیظ احمد خاں ۔گواہ شدنمبر2 شہزاداحمد خاں ولدحفیظ احمد خاں

مسل نمبر 78156 میں انعام احمد

ولدغلام یٰسین قوم شکرانی بلوچ پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی طاہرخاں ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔ انعام احمد۔گواہ شدنمبر1 محمد انور ولدمحمود بخش خاں ۔گواہ شدنمبر2

دانیال احمد سرور ولد مالو رام (مرحوم)

مسل نمبر 78157 میں سکینہ بی بی

زوجہ منور احمد خاں شکرانی قوم شکرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی طاہر خاں ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/40000 روپے (2) نقد رقم -/19000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خاں ولد محمود بخش خاں (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 دانیال احمد سرور ولد مالو رام (مرحوم)

مسل نمبر 78158 میں افتخار احمد خان

ولد منظور احمد خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی طاہر خاں ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 دانیال احمد سرور ولد مالو رام (مرحوم)

مسل نمبر 78159 میں شکیل احمد

ولد یعقوب احمد طاہر قوم آغا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 78160 میں شمائلہ اِرم

بنت شیخ نسیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ اِرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید طارق ولد میاں خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر نسیم ولد شیخ نسیم احمد (مرحوم)

مسل نمبر 78161 میں نادیہ نصرت

زوجہ محمد صادق طیب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم خان

مسل نمبر 78162 میں شائستہ عزیز

بنت عبدالعزیز قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچنگ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2970 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عطاء العلیم ولد عبدالعزیز (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء العمران ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 78163 میں نعمانہ شفیق

زوجہ شفیق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نظام آباد خانیوال شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور + نقد رقم -/100000 روپے اداشدہ 4 تولے طلائی زیور مالیتی -/72000 روپے بقیہ بذمہ خاوند -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعمانہ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خاں وصیت نمبر 33253۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

خواجہ نظام الدین اولیاء

سلطان المشائخ، محبوب الٰہی، حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء کی تاریخ وفات 4 مارچ 1325ء ہے۔

آپ کا اسم مبارک محمد تھا اور سلسلۂ نسب حضرت علیؓ تک پہنچتا تھا۔ آپ کے آباؤ اجداد بخارا سے ترک وطن کر کے لاہور میں آباد ہوئے۔ پھر آپ کے دادا خواجہ علی اور نانا خواجہ عرب اپنے اہل و عیال سمیت بدایوں تشریف لے گئے۔ وہیں آپ کی پیدائش 27 صفر 636ھ کو ہوئی۔ پانچ برس کے ہوئے تو والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ چنانچہ والدہ کے زیر تربیت پرورش پائی۔ مولانا علاؤالدین اصولی سے قدوری پڑھی۔ اس کے بعد قرآن پاک ختم کیا اور 16 برس کی عمر میں مزید تحصیل علم کے شوق میں والدہ ماجدہ کے ہمراہ دہلی پہنچے۔ یہاں مولانا شمس الدین وامغانی سے حریری کے چالیس مقامات پڑھے اور دہلی ہی کے ایک اور بزرگ مولانا کمال الدین سے حدیث پڑھی اور مختلف مشاہیر سے فقہ، اصول، علم تفسیر اور ہندسہ میں مشق بہم پہنچائی۔ بیس سال کی عمر میں اپنے پیر و مرشد بابا فریدالدین گنج شکر کی خدمت میں پاک پتن پہنچے بابا صاحب نے پہلے ہی روز انہیں اپنا خلیفہ مقرر کر دیا۔ ساڑھے سات ماہ کے قریب ان کی خدمت میں رہ کر روحانی تعلیم حاصل کی۔

مرشد کے حکم کے مطابق پہلے ہانسی اور پھر دہلی گئے اور عبادت و ریاضت میں منہمک ہوئے۔ آپ کی بزرگی و خداترسی نے پورے ملک میں ہمہ گیر اخلاقی و اسلامی انقلاب بپا کر دیا تھا۔ لوگ جوق در جوق آپ کے ہاتھ پر بیعت کرنے لگے۔ سلطان جلال الدین خلجی اور علاؤالدین خلجی کو بھی آپ سے بڑی عقیدت تھی۔ مگر آپ حکمرانوں کی صحبت سے پرہیز کرتے تھے اور اسے سخت ناپسند کرتے تھے۔

آپ کے بہت سے شاگردوں میں آپ کے سب سے محبوب شاگرد امیر خسرو تھے۔ حضرت نظام الدین اولیاء نے طویل عمر پائی۔ وفات سے چالیس دن قبل آپ نے خواب میں رسول اکرمؐ کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ جنہوں نے آپ سے ملنے کی خواہش ظاہر کی۔ آپ کا انتقال 18 ربیع الاول 725ھ مطابق 4 مارچ 1325ء کو غیاث پورہ دہلی میں ہوا اور وہیں آسودۂ خاک ہوئے۔ یہ مقام اب بستی نظام الدین کے نام سے مشہور ہے۔ سلطان محمد تغلق نے آپ کے مقبرے کی تعمیر کی۔ جہاں ہر سال لاکھوں زائرین فاتحہ خوانی کے لئے حاضری دیتے ہیں۔

آپ سلسلۂ نظامیہ کے بانی ہیں جو سلسلۂ چشتیہ کی ایک شاخ ہے۔ آپ کے لاکھوں ارادت مند آج بھی موجود ہیں۔

حضرت مسیح موعود جب 22/اکتوبر تا 10 نومبر 1905ء دہلی تشریف لے گئے تو جہاں آپ دہلی میں مدفون بزرگان دین کے مزارات پر بغرض دعا تشریف لے گئے۔ وہاں آپ 29/اکتوبر 1905ء کو صبح کے وقت مع خدام خواجہ نظام الدین اولیاء کے مزار پر بھی تشریف لے گئے وہاں کے سجادہ نشین خواجہ حسن نظامی صاحب اور صاحبزادہ سید غلام معین الدین نظامی دیگر صاحبان نے ساتھ ہو کر تمام مقامات اور قبریں دکھائیں۔ حضرت اقدس نے نظام الدین اولیاء اور امیر خسرو کے مزار پر دعا کی۔

(بدر 3 نومبر 1905ء ص 4)

حضرت مسیح موعود نے فرمایا "ہم تو بختیار کاکی، نظام الدین صاحب اولیاء، حضرت شاہ ولی اللہ صاحب وغیرہ اصحاب کی قبروں پر جانا چاہتے ہیں۔ دہلی کے یہ لوگ جو سطح زمین کے اوپر ہیں نہ ملاقات کرتے ہیں اور نہ ملاقات کے قابل ہیں۔ اس لئے جو اہل دل لوگ ان میں سے گزر چکے ہیں اور زمین کے اندر مدفون ہیں ان سے ہی ہم ملاقات کر لیں تا کہ بدوں ملاقات تو واپس نہ جائیں۔ میں ان بزرگوں کی کرامت سمجھتا ہوں کہ انہوں نے قسی القلب لوگوں کے درمیان بسر کی۔ اس شہر میں ہمارے حصہ میں ابھی وہ قبولیت نہیں آئی جو ان لوگوں کو نصیب ہوئی"۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 499)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
خورشید
گولڈن جوبلی سال
نور کاجل
آنکھوں کی صحت و تندرستی کیلئے بے نظیر کاجل
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369
Fax:7667414
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
پیکنگ 25ML رعایتی قیمت =/30 روپے
120ML رعایتی قیمت =/125 روپے

GHP-55/GH
اینٹی ٹینشن ٹانک
گھبراہٹ، بے چینی، ڈیپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بد اثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے

GHP-319/GH
امراض معدہ
بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے

GHP-324/GH
اسہال۔ پیچش
ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔

GHP-354/GH
نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔

GHP-383/GH
حلق و گلے کے امراض، گلے و ٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔

GHP-391/GH
خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

بقیہ صفحہ 6

پھر ایڈیٹر صاحب اخبار سٹیٹسمین دہلی نے لکھا:

'' قادیان کے مقدس شہر میں ایک ہندوستانی پیغمبر پیدا ہوا جس نے اپنے گردوپیش کو نیکی اور بلند اخلاق سے بھر دیا۔ یہ اچھی صفات اس کے لاکھوں ماننے والوں کی زندگی میں بھی منعکس ہیں''۔ (سٹیٹسمین دھلی 12/ فروری 1949ء)

عبدالرحیم اشرف آزاد جماعت احمدیہ کے اندر پیدا ہونے والے انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

'' ہزاروں اشخاص ایسے ہیں جنہوں نے اس نئے مذہب کی خاطر اپنی برادریوں سے علیحدگی اختیار کی۔ دنیاوی نقصانات برداشت کئے اور جان و مال کی قربانیاں پیش کیں......... ہم کھلے دل سے اعتراف کرتے ہیں کہ قادیانی عوام ایک معقول تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو اخلاص کے ساتھ اسے حقیقت سمجھ کر اس کے لئے مال و جان اور دنیاوی وسائل و علائق کی قربانی پیش کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بعض افراد نے کابل میں سزائے موت کو لبیک کہا۔ بیرون ملک دور دراز علاقوں میں غربت و افلاس کی زندگی اختیار کی''۔

(ھفت روزہ المنبر لائلپور 2/ مارچ 1952ء)

الحمدللہ کہ ان کے اس اعتراف نے ہمارے ایمانوں کو مضبوط کیا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ایمان اور یقین میں مزید اضافہ کرتا چلا جائے۔ اور عہد بیعت کی ہر شرط کو خوشی سے اور اپنے اوپر فرض سمجھتے ہوئے پورا کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے وارث بنیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 12/ دسمبر 2003ء)

ولادت

❁ مکرم حافظ نوید ربی صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 28 فروری 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود کا نام محمد حسن ربی تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم صوفی بشیر احمد صاحب ابن مکرم حکیم غلام حسن صاحب مرحوم سابق لائبریرین کا پوتا اور مکرم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک' صالح' خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیز صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 4۔ مارچ

طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:30
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:10

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
Ph. Shop:0476215111

Lasani Catering & Party Decorators
Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635
F 10/2 Islamabad

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
ماسٹر جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
گارنٹی اور اعتماد کے ساتھ
فون نمبر: 6216200
نت نئے خوبصورت پرکشش ڈیزائن کے فینسی زیورات

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
بیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
ربوہ 6214510
شوروم چنیوٹ فون 0300-4146148,049-4423173

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔ عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور ہنڈائی
ڈاٹسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ۔ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، دیجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

BEST WAY TO EARN
FOREIGN EXCHANGE
Overseas Residents, Business Visitor,Personals Going Abroad
Hand made Carpets+Rugs Pakistani Afghani,Irani,Vegetable+ Tarditional
Carry with you or free Delivery in all Countries Best life time Gifts for Happy Occasions
Lahore Carpet Weavers
Wahid Mansion 14-B
Davis road Lahore.
Ph:042-6368879
Cell:0321-4107697

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
ڈیلرز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، نیشنل، سونی، سامسنگ، سپر نیشنل اور ینٹ، مٹسوبیشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور پاکستان

اگر آپ کم عرصے میں پروفیشنل بننا چاہتے ہیں تو
کمپیوٹنگ (برائے طلباء)
ہر قسم کے کمپیوٹر شارٹ کورسز میں داخلہ جاری ہے
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز دارالعلوم جنوبی نزد گولبازار ربوہ
PH:047-6211607 Cell:0345-7561638

MB/FD-10/FR

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (PEL سابقہ ...)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

جلسہ سالانہ UK 2008
جلسہ سالانہ UK میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب UK ویزہ کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن: 03028411770
042-5177124,5162310,5164619
67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور